



سوال

کپڑے کو ٹخنے سے نیچے لگانا گناہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس کپڑے میں نماز کا کیا حکم ہے جس نے ٹخنوں کو ڈھانپ رکھا ہو؟ کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے۔ خصوصاً جب کہ وہ اس سے ممانعت کی احادیث کو جانتا بھی ہو؟ رہنمائی فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹخنوں سے کپڑے نیچے لگانے والے کی نماز صحیح ہے۔ لیکن وہ گناہ گار ضرور ہے لہذا واجب ہے کہ اسے نصیحت کی جائے اور اس سے اجتناب کی تلقین کی جائے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ مسلمانوں کے لئے واجب ہے کہ اس کا لباس ٹخنوں سے نیچے نہ ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

ما سئل من العین من الازار فوفی النار (صحیح بخاری)

ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔"

لباس کی تمام قسموں قمیص شلوار اور پنٹ وغیرہ کا ہی حکم ہے جو ازار کا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لا یصلح علیکم اللہ ولا ینظر الیکم یوم القیامۃ ولا یرحیم ولم یعذب الیکم السبل والنار فیما عطفی والمستحق سلتہ بالخطا لکاذب (صحیح مسلم)

"انہیں قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ 1۔ کپڑے کو (ٹخنوں سے) نیچے لگانے والا۔ 2۔ صدقہ دے کر احسان جتلانے والا اور 3۔ اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا۔"

یہ حکم مردوں کے حق میں ہے اور عورتوں کے لئے یہ واجب ہے۔ کہ جب وہ گھر سے باہر بازاروں کی طرف نکلیں تو جرابوں یا کشادہ لباس کے ساتھ اپنے پاؤں کو ڈھانپیں اسی طرح گھر میں اگر کوئی اجنبی مثلاً اس کے شوہر کا بھائی وغیرہ ہو تو بھی پاؤں کو ڈھانپنا واجب ہے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 395

محدث فتویٰ